بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم :- منگل

ایڈیٹر
روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۵ شوال ۱۳۸۹ھ - ۱۶ فتح ۱۳۴۸ھش - ۱۶ دسمبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۸۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اعمال کے باغ کی سرسبزی پاکیزگیٔ قلب سے ہوتی ہے

بامراد وہی ہوگا جو اپنے قلب کو پاکیزہ کرتا ہے

"سب عبادتوں کا مرکز دل ہے۔ اگر عبادت تو بجالاتا ہے مگر دل خدا تعالیٰ کی طرف رجوع نہیں ہے تو عبادت کیا کام آوے گی۔ اِس لئے دل کا رجوع تام اس کی طرف ہونا ضروری ہے۔ اب دیکھو کہ ہزاروں مساجد ہیں مگر سوائے اس کے کہ اُن میں رسمی عبادت ہو اور کیا ہے؟ ایسے ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت یہودیوں کی حالت تھی کہ رسم اور عادت کے طور پر عبادت کرتے تھے اور دل کا حقیقی میلان جو کہ عبادت کی رُوح ہے ہرگز نہ تھا اِس لئے خدا تعالیٰ نے ان پر لعنت کی۔ پس اِس وقت بھی جو لوگ پاکیزگیٔ قلب کی فکر نہیں کرتے تو اگر رسم و عادت کے طور پر وہ سینکڑوں ٹکریں مارتے ہیں ان کو کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ اعمال کے باغ کی سرسبزی پاکیزگیٔ قلب سے ہوتی ہے۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قد افلح من زکّٰھا وقد خاب من دسّٰھا کہ وہی بامراد ہوگا جو کہ اپنے قلب کو پاکیزہ کرتا ہے۔ اور جو اسے پاک نہ کرے گا بلکہ خاک میں ملا دے گا یعنی نفسی خواہشات کا اسے مخزن بنا رکھے گا وہ نامراد رہے گا۔ اِس بات سے ہمیں انکار نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف آنے کے لئے ہزارہا روکیں ہیں۔ اگر یہ نہ ہوتیں تو آج صفحۂ دنیا پر نہ کوئی ہندو ہوتا نہ عیسائی سب کے سب مسلمان نظر آتے۔ لیکن ان روکوں کو دُور کرنا بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے وہی توفیق عطا کرے تو انسان نیک و بد میں تمیز کر سکتا ہے۔ اس لئے آخر کار بات پھر اسی پر آ ٹھہرتی ہے کہ انسان اسی کی طرف رجوع کرے تاکہ قوت اور طاقت دیوے۔

دُنیا میں جس قدر مشورے نفس پرستی اور شہوت پرستی وغیرہ کے ہوتے ہیں ان سب کا ماخذ نفسِ امّارہ ہی ہے۔ لیکن اگر انسان کوشش کرے تو اسی امّارہ سے پھر وہ لوّامہ بن جاتا ہے کیونکہ کوشش میں ایک برکت ہوتی ہے اور اس سے بھی بہت کچھ تغیرات ہو جاتے ہیں۔ پہلوانوں کو دیکھو کہ وہ ورزش اور محنت سے بدن کو کیا کچھ بنا لیتے ہیں تو کیا وجہ ہے کہ محنت اور کوشش سے نفس کی اصلاح نہ ہو سکے۔ نفسِ امّارہ کی مثال آگ کی ہے جو کہ مشتعل ہو کر ایک جوش طبیعت میں پیدا کرتا ہے جس سے انسان حدِّ اعتدال سے گزر جاتا ہے لیکن جیسے پانی آگ سے گرم ہو کر آگ کی مثال تو ہو جاتا ہے اور جو کام آگ سے لیتے ہیں وہ اس سے بھی لے لیتے ہیں مگر جب اسی پانی کو آگ کے اُوپر گرایا جائے تو وہ اس آگ کو بجھا دیتا ہے کیونکہ ذاتی صفت اس کی آگ کو بجھانا ہے وہ وہی رہے گی۔ ایسے ہی اگر انسان کی رُوح نفسِ امّارہ کی آگ سے خواہ کتنی ہی گرم کیوں نہ ہو مگر جب وہ نفس سے مقابلہ کریگی اور اسکے اُوپر گریگی تو اسے مغلوب کر کے چھوڑے گی۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۸۹ تا صفحہ ۲۹۱)

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۱۵ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور کی حرمِ محترم، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، الحمد للہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

[redacted]

● ربوہ ۱۵ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کل دن کے وقت تو کسی قدر افاقہ رہا لیکن شام سے نزلہ کی تکلیف پھر بڑھ گئی۔ گلا بند ہے اور شدید سر درد کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین۔

● ربوہ ۱۴ فتح (دسمبر) کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مجلسِ ارشاد مرکزیہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ اِس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں صدارت کے فرائض محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب و بہاولپور نے ادا فرمائے۔ اجلاس کا آغاز تلاوتِ قرآنِ مجید سے ہوا۔ جو مکرم حافظ محمد صدیق صاحب نے کی۔ بعدہٗ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سُنایا۔ اس کے بعد مکرم بشارت احمد صاحب بشیر نے "وفاتِ مسیح علیہ السلام (بیّنات قرآنیہ سے)" کے موضوع پر اور مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد نے "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا افاضۂ کمالاتِ روحانی" کے موضوع پر ٹھوس اور پُر مغز مقالے پڑھے۔ بعدہٗ صاحبِ صدر کے صدارتی ارشادات کے بعد اجلاس دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

● مورخہ ۴ فتح (دسمبر) کو اللہ تعالیٰ نے میرے برادرِ اصغر عزیزم منیر احمد صاحب ظفر حال مقیم لنڈن کو پہلا فرزند عطاء فرمایا۔ نومولود محترم بابو سلامت علی صاحب بھاٹی گیٹ لاہور کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس (حال لنڈن) کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمرِ دراز عطا فرمائے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین اللّٰھم آمین۔

(خورشید احمد اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ فتح ۱۳۴۸ ہش

جلسہ سالانہ کی برکات

رمضان اور عیدالفطر کی مسرتوں کے بعد اب دوستوں کے لئے جلسہ سالانہ کی خوشیاں انتظار کر رہی ہیں۔ سچی بات تو یہ ہے کہ اگرچہ رمضان اور عیدین کی مسرتیں بھی ہمارے لئے بے بہا خزانہ ہیں مگر ہمارا جلسہ سالانہ ہمارے لئے کہیں ان سے بھی بڑھ کر اہمیت رکھتا ہے۔ اللہ تعالےٰ کی رحمتوں کو گزوں سے نہ تو ناپا جا سکتا ہے اور نہ بٹوں سے تولا جا سکتا ہے۔ اس کی رحمتیں تو بس رحمتیں ہوتی ہیں جن کا طول و عرض نہیں ہوتا اور نہ کوئی ترازو ان کا وزن معلوم کر سکتا ہے۔ وہ تو ایک بحرِ ذخار ایک بیکراں سمندر کی موج ہوتی ہے اور انسان کے رگ و پے میں اس طرح سما جاتی ہے جس طرح فضائے ارضی میں نسیم یا نسیم میں شمیم۔ اللہ تعالےٰ کی رحمتیں ان گلاب کے پھولوں کی طرح ہوتی ہیں جو کسی ماہر مالی نے نہایت چابکدستی سے چمن میں پالے ہوں۔ سچے گلاب کے پھول۔ جن کی شمیم پنکھڑیوں سے نکل کر ہر طرف پھیل جاتی ہے اور مشامِ جاں کو مسرت کی لہر سے تازہ کر دیتی ہے۔ روح کو اہتزاز بخشتی ہے اور جسم کو احتظاظ عطا کرتی ہے۔

ایسی ہی مسرت کی لہر ایک مومن کے رگ و پے میں اُٹھتی ہے جب وہ عبادت میں مصروف ہوتا ہے۔ نہیں جب وہ قربِ الٰہی کے اس مقام پر ہوتا ہے جب اس کی ہر سانس عبادت بن جاتی ہے۔ اس کی ہر حرکت نماز کا حکم رکھتی ہے۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ اور کلمہ طیبہ اسلام کے پنج ارکان ہیں۔ جو شخص روزانہ پنج وقت نماز ادا نہیں کرتا۔ ماہِ صیام میں بلا عذرِ شرعی روزہ نہیں رکھتا۔ باوجود شرعی استطاعت کے حج نہیں کرتا اور صاحبِ نصاب ہوتے ہوئے زکوٰۃ نہیں نکالتا اور ہر وقت لا الٰہ الا اللہ کو یاد نہیں رکھتا بلکہ ان پنج ارکان میں سے ایک کا بھی عمداً تارک ہے وہ مسلمان کہلانے کا دعویدار نہیں ہو سکتا۔ ایک مسلمان کے لئے یہ ظاہری نشان ہیں جس میں یہ باتیں پائی جاتی ہیں وہ واقعی مسلمان کہلانے کا حقدار ہے تاہم جو انسان اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے ہمارا حق نہیں کہ اس کو مسلمان نہ مانیں اس لئے اعمال کا معاملہ اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالےٰ کے روبرو ہو گا کیونکہ وہی مالکِ یوم الدین ہے۔ اس کے باوجود کوئی نماز۔ کوئی روزہ۔ کوئی حج۔ کوئی زکوٰۃ اور لا الٰہ الا اللہ کے کروڑوں نعرے جو انسان دن رات لگاتا ہے اس کو اللہ تعالےٰ کے قرب میں ایک انچ بلکہ ایک انچ کا کروڑواں حصہ بھی آگے نہیں کر سکتے اگر اس میں تقویٰ نہیں ہے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

ہر اک نیکی کی جڑھ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑھ رہی سب کچھ رہا ہے

نمازیں۔ روزے۔ حج۔ زکوٰۃ اور کلمہ طیبہ کے نعرے بغیر تقویٰ کے کوئی معنی نہیں رکھتے۔ الغرض مسلمان کہلانا یا ان نشانوں کی وجہ سے مسلمان مانا جانا کوئی سُود مند نہیں اگر ان کے پیچھے تقویٰ نہیں ہے۔ مگر ہماری ہر سانس عبادت ہے اگر وہ سانس تقویٰ کے ساتھ لی گئی ہو۔ اگر ہماری زندگی کی ہر حرکت تقویٰ پر مبنی ہو تو ہر حرکت عبادت ہے اور ہمیں قربِ الٰہی کے قابل بناتی ہے۔ اور بقول سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرشتے ہمیں بغل گیر کرتے ہیں، ہم سے مصافحہ کرتے ہیں۔

ہمارے جلسہ سالانہ میں جو لوگ آتے ہیں اگر وہ محض دینی اغراض سے آتے ہیں اور یہاں وہ نمازیں بھی پڑھتے ہیں اور تقریریں بھی سُنتے ہیں تو اس لحاظ سے کہ ہو سکتا ہے یہ موقع انہیں تقویٰ کی راہوں پر قدم بڑھانے میں مدد و معاون ثابت ہو تاہم وہ جلسہ سے وہ فائدہ نہیں اُٹھا سکتے جو اس وقت اُٹھا سکتے جب وہ تقویٰ کے ساتھ آئیں اور یہاں کے مقدس ماحول سے روحانیت سے مالا مال ہو کر واپس جائیں۔ اور جب واپس جائیں تو ان کے چہروں سے تقویٰ کے نور کی شعاعیں پھوٹتی ہوں۔ الغرض جو دوست جلسہ سالانہ میں تقویٰ سے آئیں گے وہ واقعی عیدین سے بڑھ کر مسرتیں حاصل کریں گے اور وہ فوائد ان کو ملیں گے جن کا ذکر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مندرجہ ذیل الفاظ میں فرمایا ہے:۔

"لہٰذا قرینِ مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں چند روز ایسے جلسے کے لئے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالےٰ چاہے بشرطِ صحت و فرصت اور عدمِ موانع قویہ تاریخِ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔۔۔ تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کو سُننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اِس تاریخ پر آجانا چاہیئے اور اِس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سُنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔"

(آسمانی فیصلہ)

گھر بیٹھے دُنیا کی سیر

احمدی مجاہدین اکنافِ عالم میں دن رات اسلام پھیلا رہے ہیں۔ آپ الفضل کے ذریعہ بآسانی ان کی تبلیغی سرگرمیوں سے باخبر ہو سکتے ہیں۔ آج ہی الفضل کا روزانہ پرچہ جاری کروا کر گھر بیٹھے دُنیا کی سیر کا سامان کیجئے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

رباعی

اپنی ہٹ دھرمی سے بھائیوں نے گنوایا یوسف
لاکھ پھر ڈھونڈا نظر ان کو نہ آیا یوسف
آخر اِک روز شمیم آئی جو پیراہن کی
مصر جب پہنچا تو یعقوب نے پایا یوسف

تنویر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان فرمودہ

قبولیتِ دعا کے شرائط اور چند سنہری گُر

از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم۔ اے سابق مبلغ افریقہ و سنگاپور

(۲)

تیسری شرط

انسان کی ظاہری پاکیزگی اور جسم کی صفائی کا اس کے باطن اور روح پر بڑا ہی خوشگوار اثر پڑتا ہے جس کا کم و بیش ہر شخص کو تجربہ ہے۔ مثلاً جب ہم حاجات ضروریہ بول و براز سے جسم کو فارغ کر کے غسل کرتے ہیں اور اس کے بعد صاف ستھرے کپڑے پہن لیتے ہیں تو اس کا طبیعت پر نہایت ہی خوشگوار اور اچھا اثر ہوتا ہے۔ اور انسانی روح اور جسم ایک خاص بشاشت و نشاط اور چستی محسوس کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ چونکہ ہر لحاظ سے پاک و صاف اور پاکیزہ اور مطہر و مقدس ہستی ہے اس لئے وہ اپنے بندوں کے لئے ظاہری صفائی پاکیزگی اور تزئین و خوبصورتی کو بہت پسند فرماتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں فرمایا ہے

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

کہ اللہ تعالےٰ چونکہ خود صفائی اور پاکیزگی پسند ہے۔ اس لئے وہ اپنے بندوں سے ہی محبت کرتا ہے جو توبہ کرنیوالے اور صاف اور پاکیزہ رہنے کے عادی ہوں اور ظاہر ہے کہ جس سے اللہ تعالےٰ کو محبت نہ ہوگی اس کی دعا قبول ہونے کا امکان بھی نہایت کم ہوگا اس حقیقت سے تقریباً ہر دعا گو کو اس کے سوز و گداز اور توجہ سے دعا کرتے وقت انسان کی روح خواب کی طرح اللہ تعالےٰ کی طرف کھچی چلی جاتی ہے۔

پس اس کے دربار میں حاضر ہونے کے لئے جو شرط ضروری یعنی پاکیزگی اور ظاہری اور باطنی صفائی ہے۔ اس کا پورا کرنا ایک لازمی امر ہے۔ اور یہ شرط نہ صرف عام دعا کے لئے ہے بلکہ اسلام نے تمام عبادتوں سے پہلے صفائی غسل وضو زینت اور خوشبو وغیرہ لگانے کو ضروری قرار دیا ہے۔ خوشبو نہ صرف اللہ تعالےٰ اور اس کے رسولؐ کو پسند ہے بلکہ خوشبو لگانے سے جو خوشگوار اثر انسانی جسم اور روح پر پڑتا ہے۔ وہ نماز اور دعا وغیرہ صحیح طور پر خلوص اور سوز و گداز سے کرنے میں بڑا ممد ثابت ہوتا ہے۔ صوفیاء کے متعلق لکھا ہے۔ کہ بعض صوفیاء اور اولیاء نماز و دعا اور اللہ تعالےٰ کے حضور حاضر ہونے کے لئے خاص لباس مخصوص رکھتے تھے۔ جو وقت ضرورت پہنا جاتا تھا۔ تاہم اصل چیز صرف لباس و جسم کا ظاہری آلودگی اور میل سے پاک ہونا ہے بس۔ باطنی میل اور روحانی گندگی کا دور کرنا تو بہرحال بدرجۂ اولےٰ ضروری ہے جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔

بابرکت جگہیں

اس ضمن میں یہ ذکر کر دینا بھی ضروری ہے۔ کہ حتی الوسع کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ انسان جس جگہ دعا کرے وہ ایسی ہو کہ جو نہ صرف ظاہری طور پر پاک و صاف بلکہ کسی نہ کسی لحاظ سے بابرکت بھی ہو۔ کیونکہ جگہ کا بھی قبولیت سے تعلق ہوتا ہے۔ مثلاً مسجد یا کوئی خاص مسجد یا کسی نبی ولی یا خلیفہ یا ان کے پیارے کا مزار بشرطیکہ شرک کی کوئی صورت پیدا ہونے کا اندیشہ نہ ہو۔ ایسی جگہوں پر نماز و دعا کا اجر اور درجہ وغیرہ دوسری جگہوں سے بہرحال زیادہ ہوتا ہے۔ خصوصاً وہ جگہیں جن کو اللہ تعالےٰ نے خود برکت والا قرار دیا ہو۔ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے۔ غالباً ربوہ کے آباد ہونے کے ضمن میں کہ انسانوں سے قوموں سے خاندانوں سے اور امتوں سے تو بعض مرتبہ ان کی اپنی غلطیوں کی وجہ سے برکتیں چھین لی جاتی ہیں۔ یا چلی جاتی ہیں۔ مگر بے جان چیزوں جگہوں۔ عبادت گاہوں وغیرہ کو جب اللہ تعالےٰ ایک مرتبہ بابرکت اور پاک اور مقدس بنا دیتا ہے۔ تو وہ ہمیشہ کے لئے پاک و مقدس ہی رہتی ہیں۔ مکہ کی زمین نہیں بگڑی تھی بلکہ صرف اہل مکہ بگڑے تھے۔ جن کی اصلاح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے پاس ایک خاص مصلےٰ یا جائے نماز تھا۔ اور آپ فرمایا کرتے تھے کہ جب بھی میں اس مصلےٰ پر بیٹھ کر دعا کرتا ہوں۔ تو میری دعائیں خاص طور پر قبول ہو جاتی ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی اس بات کو پسند فرمایا ہے کہ ہر گھر میں ایک خاص جگہ نماز اور دعا کے لئے مخصوص ہو۔ اور صحابہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اس پر عمل تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اللہ تعالےٰ کے خاص منشاء کے مطابق اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی تعمیل میں دار مسیح میں اس غرض کے لئے بیت الدعا اور بیت الذکر اور بیت الفکر مخصوص کئے ہوئے تھے جنہیں اللہ تعالےٰ نے برکت دی۔ اور اب وہ ہمیشہ کے لئے بابرکت و مقدس رہیں گے۔

عام طور پر دیہات میں دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ اس بہانے سے نماز اور دعا وغیرہ سے غفلت برتتے ہیں کہ ہمارے پاس صاف ستھرے کپڑے نہیں یا ہمارے کام کی نوعیت ایسی ہے کہ ہم جسمانی صفائی کا کما حقہ خیال نہیں رکھ سکتے۔ ایسے لوگوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ نماز کی ادائیگی بہرحال فرض اور واجب ہے اور اس کا تارک گنہگار اور مجرم ہے۔ ظاہری صفائی کی شرط اسی حد تک ہے۔ کہ صفائی انسان کے اختیار میں ہو۔

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا۔

کے مطابق ایسا شخص جو اپنے کام کی نوعیت کے لحاظ سے یا صحت کی خرابی اور بیماری کی وجہ سے یا غربت و مفلسی کی وجہ سے ظاہری صفائی کا وہ معیار قائم نہیں رکھ سکتا۔ جو نماز دعا اور دیگر عبادات کے لئے ضروری ہے۔ تو وہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک معذور سمجھا جائے گا۔ اور یہ شرط اس کے لئے ضروری نہیں ہوگی۔ مگر نماز چھوڑنے کی اسے کسی حالت میں چھٹی نہیں ہو سکتی۔ ایسا تارک نماز محض بہانہ خور اور اللہ تعالےٰ کا نافرمان ہے۔

چوتھی شرط

دعا کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان فرمودہ طریق اور آپ کے عمل کے مطابق یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ سب سے پہلے سورۂ فاتحہ جتنی بار ہو سکے پڑھی جائے۔ کہ یہ ایک جامع ترین دعا ہے۔ پھر درود شریف جتنا ہو سکے۔ اور پھر موقعۂ حالات کے مطابق قرآنی اور مسنون دعائیں کی جائیں۔ پھر پہلے اللہ تعالےٰ کی وحدانیت اور جلال کے دنیا میں ظہور اور اسلام کے غلبہ و اشاعت کے لئے دعا کی جائے۔ پھر جماعتی ترقی اور جماعتی مشکلات کی دوری کے لئے اور دوسرے دوستوں عزیزوں رشتہ داروں بیماروں ناداروں حاجتمندوں اور دعا کے لئے کہنے والوں کے لئے دعا کی جائے۔ اور آخر میں اپنا معاملہ اللہ تعالےٰ کے حضور نہایت عجز و فروتنی سے پیش کیا جائے۔ گویا جب آخر میں آپ کی اپنی ضرورت کی باری آئے گی۔ تو اللہ تعالےٰ آپ سے خوش ہو کر پورے طور پر رجوع برحمت ہو چکا ہوگا۔ جو قبولیتِ دعا کے لئے ضروری ہے۔

اوپر بیان کردہ طریق کے علاوہ حضرت اقدس علیہ السلام نے دعا کا مندرجہ ذیل طریق بھی بیان فرمایا ہے۔ جس پر حضور عمل فرماتے تھے۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں

"میں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں۔ اول اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خدا مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت و جلال ظاہر ہو اور وہ اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کر دے۔ دوم اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ عین اولاد عطا ہو۔ اور وہ اللہ تعالےٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں سوم پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خادم بنیں چہارم۔ اپنے مخلص دوستوں کے لئے نام بنام دعا مانگتا ہوں پنجم اور پھر ان کے لئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں۔ خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۵۴)

(باقی)

درخواستِ دعا

خاکسار کے چچا محترم ملک حاجی رجا خان صاحب بچہ نسوانہ ضلع جھنگ بیمار ہیں۔ بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ احباب ان کی شفایابی کے لئے دعا کریں۔

ملک سلطان احمد معلم وقف جدید

آپ کے امام کو آپ کی ضرورت ہے

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید

تحریک وقفِ جدید کا آغاز فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے خدمتِ دین کی تڑپ رکھنے والوں کو ان الفاظ میں مخاطب فرمایا تھا۔

"میں چاہتا ہوں کہ جن کے دل میں یہ خواہش پائی جاتی ہو کہ وہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اور حضرت شہاب الدین سہروردیؒ کے نقش قدم پر چلیں تو جس طرح جماعت کے نوجوان اپنی زندگیاں تحریکِ جدید کے ماتحت وقف کرتے ہیں وہ اپنی زندگیاں براہ راست میرے سامنے وقف کریں تاکہ میں ان سے ایسے طریق پر کام لوں کہ وہ مسلمانوں کو تعلیم دینے کا کام کر سکیں۔ وہ مجھ سے ہدایتیں لیتے جائیں اور اس ملک میں کام کرتے جائیں۔ ہمارا ملک آبادی سے بالکل ویران نہیں لیکن روحانیت سے بہت ویران ہو چکا ہے۔ اور آج بھی اس میں چشتیوں کی ضرورت ہے۔ سہروردیوں کی ضرورت ہے اور نقش بندیوں کی ضرورت ہے۔۔۔ پس میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے نوجوان ہمت کریں اور اپنی زندگیاں اس مقصد کے لئے وقف کریں۔" (خطبہ عید الاضحیٰ فرمودہ ۹ جولائی ۱۹۵۷ء)

کیا آپ اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں وقف کے لئے اپنا نام پیش کریں گے؟

جملہ درخواستیں مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ براہ راست حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں ارسال کی جائیں۔

(۱) نام معہ ولدیت (۲) تعلیم دینی و دنیوی (۳) عمر (۴) مستقل پتہ۔

تفسیر القرآن انگریزی ایک جلد میں

(محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید)

خدا تعالےٰ کے فضل و رحم سے بڑی تفسیر القرآن انگریزی کا خلاصہ ایک جلد میں شائع ہو گیا ہے۔ بڑی تفسیر تین جلدوں اور تقریباً تین ہزار صفحات پر مشتمل ہے۔ جس کا خریدنا اور پڑھنا ہر ایک کے لئے ممکن نہ تھا۔ اور شدت سے ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ اس کا خلاصہ تیار کرایا جائے۔ سو یہ ضرورت اب پوری ہو گئی ہے۔

اس تلخیص میں آیات کے انگریزی ترجمہ پر بھی نظر ثانی کی گئی ہے۔ اور ترجمہ کے علاوہ حاشیہ میں مختصر تشریحی نوٹس دیئے گئے ہیں جن کی تیاری میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعودؓ کے تفسیری نوٹوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ اس حصہ میں بڑی تفسیر انگریزی کے اکثر مضامین کا خلاصہ آ گیا ہے۔ اسلامی تعلیمات کی خوبیوں کے علاوہ ان اعتراضات کا جواب بھی دیا گیا ہے۔ جو عیسائی معترضین نے اسلام پر کئے ہیں۔ کہیں کہیں مشکل عربی الفاظ کی لغت بھی بیان کی گئی ہے۔ نیز آخر میں ایک مفصل انڈیکس بھی شامل کر دیا گیا ہے جس کے ذریعہ اس کے مضامین کو تلاش کرنا بہت آسان ہو گیا ہے۔

یہ تلخیص ۲۰×۲۶/۸ سائز میں ۱۴۷۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ اور دو قسم کے کاغذ پر شائع کرائی گئی ہے۔ اول بائیبل پیپر پر اور دوم کرنا فلی پیپر پر جلد آئیل کلاتھ کی ہو گی۔

اس کے علاوہ دیباچہ تفسیر القرآن انگریزی مصنفہ حضرت مصلح موعودؓ تلخیص کے حصہ کے طور پر علیحدہ جلد کی صورت میں شائع کرایا گیا ہے۔ تاکہ جن احباب کے پاس دیباچہ پہلے موجود نہ ہو۔ وہ دیباچہ بھی خرید سکیں۔

تلخیص تفسیر القرآن انگریزی اور دیباچہ تفسیر القرآن جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ میں دی اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی دکان واقع گول بازار سے مل سکے گی۔

قیمت تفسیر القرآن بائیبل پیپر ۳۰ روپے
قیمت دیباچہ تفسیر القرآن " " ۷ " } دونوں کے لئے ۳۵ روپے

قیمت تفسیر القرآن کرنا فلی پیپر ۱۶ "
قیمت دیباچہ " " " " ۵ " } دونوں کے خریدار کے لئے ۲۰ روپے

سکولوں اور کالجوں وغیرہ کے طلباء کے لئے یہ رعایت ہو گی کہ تصدیق پیش کرنے پر کرنا فلی پیپر والی تفسیر القرآن معہ دیباچہ پندرہ روپے میں بغیر دیباچہ بارہ روپے میں دی جائے گی۔

چونکہ فی الحال محدود تعداد میں جلدیں تیار ہو سکی ہیں۔ اس لئے احباب بذریعہ خط مینجنگ ڈائریکٹر دی اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن ربوہ کو اطلاع دے کر اپنی کاپی ریزرو کرا لیں جو جلسہ سالانہ پر انہیں مل سکے گی۔

(مرزا مبارک احمد وکیل التبشیر تحریک جدید)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۹ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا اٹھترواں سالانہ جلسہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۴۸ ہش (مطابق ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۹ء) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگا انشاء اللہ

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

ہمارا بابرکت جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کی بنیاد آج سے قریباً اسی سال قبل بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رکھی تھی اس جلسہ کے قیام کا مقصد یہ تھا کہ جماعت کے سب دوست ہر سال ایک جگہ پر جمع ہو کر آپس میں متعارف ہوں اور اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کے زریں اقوال کو سن کر اپنے قلوب کو روحانی آبِ حیات سے سیراب کریں چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلسہ سالانہ کے متعلق فرماتے ہیں:-

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کو سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں" (آسمانی فیصلہ)

حضور علیہ السلام کے اس ارشاد سے جلسہ میں شامل ہونے کی بڑی غرض واضح ہو جاتی ہے۔ بعض لوگ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے ربوہ آتے ہیں لیکن وہ ربوہ پہنچ کر جلسہ سالانہ کی کارروائی سے پوری طرح مستفیض ہونے کی بجائے بعض اوقات اِدھر اُدھر پھر کر اپنا وقت ضائع کر دیتے ہیں ایسے دوستوں کا جلسہ میں شامل ہونا یا نہ ہونا برابر ہوتا ہے ہم خدا تعالےٰ کے مامور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مرکز سلسلہ میں محض اس لئے جمع نہیں ہوتے کہ یہاں آ کر سیر کریں یا اِدھر اُدھر پھر کر اپنا وقت ضائع کر کے اپنے گھروں کو واپس جائیں۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض یہ ہے کہ ہم جلسہ میں شامل ہو کر اللہ تعالےٰ اور اس کے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے دین کی باتیں سن کر اپنے اندر ایک عظیم روحانی انقلاب پیدا کریں اور کثرت سے ذکرِ الٰہی اور دعائیں کریں تا زیادہ سے زیادہ ہم اللہ تعالےٰ کے فضل اور اسکی برکتوں کو حاصل کر سکیں پس یہ بات بہت ضروری ہے کہ جب ہم جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی نیت سے سفر کی تیاری کریں تو دل میں یہ عہد کریں کہ ہم مرکز میں جا کر جلسہ سالانہ کی کارروائی سے پوری طرح استفادہ کرینگے

اور جو لوگ اس بارہ میں سستی اور غفلت کرتے دکھائی دیں انہیں محبت اور پیار سے سمجھایا جائے۔ ایسے دوستوں کو سمجھانا ہم سب کا فرض ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے خاص دعائیں فرمائی ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالےٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھولے اور روزِ آخرت میں اپنے بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو اے خدا اے ذوالمجد والعطا اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین"

(اشتہار، دسمبر ۱۸۹۴ء)

حضور اقدس علیہ السلام کی ان دعاؤں کے اگر ہم وارث بننا چاہتے ہیں تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم خلوص نیت سے اس جلسہ میں شامل ہوں اور جلسہ سالانہ کی تمام کارروائی کو پورے غور و فکر کے ساتھ سنیں اور کثرت سے ذکرِ الٰہی اور درود شریف پڑھتے رہیں اور زیادہ سے زیادہ دعائیں کریں تا اللہ تعالےٰ ہم پر اپنی رحمت کی بارش نازل فرمائے اور ہمیں اپنے قرب اور اپنی رضا کا تحفہ عطا فرمائے اور ہمیں اپنی زندگیوں میں ہی غلبۂ اسلام کا دن دکھائے جلسہ سالانہ میں شمولیت درحقیقت اللہ تعالےٰ کی مرضی کو پورا کرنا ہے کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس جلسہ کی بنیاد اللہ تعالےٰ کے اذن سے رکھی تھی چنانچہ حضور امام الزمان علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے اس سلسلہ کی بنیاد میں اپنے خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"۔ (اشتہار، دسمبر ۱۸۹۴ء)

جب پہلا جلسہ سالانہ ہوا تو اس وقت صرف پچھتر احباب اس جلسہ میں شریک ہوئے اس کے بعد بتدریج یہ تعداد بڑھتی چلی گئی اور آج اللہ تعالےٰ کے فضل سے ایک لاکھ کے قریب فدائیان اسلام اس میں شامل ہوتے ہیں اور مسیح محمدی کا یہ فرمان کہ اللہ تعالےٰ نے اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں پورا ہوتا ہوا نظر آ رہا ہے اسلئے جماعت کے دوستوں سے درخواست ہے کہ وہ ہر سال پہلے سے زیادہ تعداد میں جلسہ میں شامل ہوں اور معمولی معمولی سوچوں کی پرواہ نہ کریں۔ اے مسیح محمدی کے پروانو! سرزمین ربوہ آپ کی منتظر ہے اہل ربوہ بڑی شدت اور بیقراری سے آپکا انتظار کر رہے ہیں۔ پس آئیے اور پہلے سے زیادہ تعداد میں آئیے اور اپنی جھولیوں کو اللہ تعالےٰ کی برکات سے بھر لو۔ اور اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو جلسہ سالانہ میں شامل ہونے اور اس کی عظیم برکات و افضال کا وارث بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خواجہ عبد المومن عفی عنہ

گولبازار ربوہ

بیگم احمد نواز جنگ مرحوم کی وفات

(محترمہ زینب حسن صاحبہ از ڈھاکہ مشرقی پاکستان)

[redacted]

ناظرین الفضل اس خبر کو سنکر آزردہ خاطر ہوں گے کہ نور بانو بیگم صاحبہ اہلیہ جناب نواب احمد نواز جنگ صاحب مرحوم ۱۱ رمضان المبارک کو اپنے مکان واقعہ سکندرآباد دکن میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جناب نواب صاحب مرحوم میرے والد قبلہ حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے چھوٹے بھائی تھے اور اگرچہ انہیں پوری طرح احمدیت کے دائرہ میں داخل ہونے کی سعادت حاصل نہیں ہوئی۔ مگر وہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خاص طور پر اخلاص رکھتے تھے اور اکثر دعاؤں کی درخواست بذریعہ تحریر کرتے اور جب حضور نے تحریک جدید کا آغاز فرمایا تو قبلہ والد صاحب کی تحریک پر باقاعدہ دفتر اوّل کے مالی مجاہدین میں اخیر وقت تک یعنی انیس سالہ مدت تک شامل رہے یہاں تک کہ ۱۹۵۲ء میں اپنے رب سے جا ملے ان کی وفات کے بعد ان کی اہلیہ مرحومہ پندرہ سال تک زندہ رہیں اور جب تک قبلہ والد صاحب بقید حیات تھے ان سے خاص طور پر اخلاص رکھتیں اور ۱۹۶۲ء میں جب والد صاحب کا بھی انتقال ہو گیا تو میری والدہ صاحبہ سے بھی نہایت محبت اور خلوص کے ساتھ دلی تعلق قائم رکھا۔

نماز روزہ اور کثرت سے ذکرِ الٰہی میں مشغولیت ان کی خصوصیات میں سے تھیں۔ خدا ترسی اور اپنے غریب رشتہ داروں کی اعانت کرنا اور صدقہ خیرات کرنا ان کا معمول تھا نماز باجماعت کی پابند تھیں اور اس غرض کے لئے ہمارے آبائی مکان کے جس حصہ کو قبلہ والد صاحب نے عبادت الٰہی کے لئے عورتوں کے واسطے مخصوص یا وقف کیا تھا وہاں دیگر خاندان کی مستورات کے ساتھ روزانہ پنجوقتہ نماز باجماعت میں شامل ہوتیں۔ بعد میں جب تقاضائے عمر سے صحت کمزور ہونے لگی تو صرف جمعہ کی نماز میں شریک ہوتیں یہاں تک کہ آخری سالوں میں بچوں یا دوسری عورتوں کے کندھوں کا سہارا لیکر اپنے گھر سے چلکر مسجد آتیں۔ قرآن کریم کی تلاوت کا بہت شوق تھا۔ جب آخری حصہ عمر میں آنکھوں میں بوجہ جالا چھا جانے کے نگاہ اس قابل نہ تھی کہ قرآن کریم تلاوت کر سکیں تو ان کو اس کا ہر وقت افسوس رہتا

اللہ تعالےٰ مرحومہ کو اپنے اور اپنے مرحوم شوہر کا قرب جنت میں نصیب کرے اور ان کی مغفرت فرمائے اور ان کی نیکیوں کا بہترین اجر عطا کرے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ آمین

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں۔ (ایڈیٹر)

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر ہشتم مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر فروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ مثل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال، سیکرٹری صاحبان وصایا۔ اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۸۰۱

میں فرحت افزاء بنت چوہدری علی محمد صاحب عاصی قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۲۱ ج ب ضلع لائلپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹/۶/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت مجھے دس روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الراقمہ:- فرحت افزاء بنت چوہدری علی محمد صاحب چک ۱۲۱ ج ب گوکھووال ضلع لائلپور

گواہ شد:- ظفر احمد حسن چک ۱۲۱ ج ب ضلع لائلپور۔

گواہ شد:- اختر احمد ولد چوہدری محمد یعقوب صاحب چک ۱۲۱ ج ب ضلع لائلپور۔

مسل نمبر ۱۹۸۰۲

میں امۃ الحی بنت حکیم محمد افضل صاحب فاروق قوم قریشی پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹/۶/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے دس روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الراقمہ:- امۃ الحی متعلم سیکنڈ ایئر جامعہ نصرت ربوہ۔

گواہ شد:- حکیم محمد افضل فاروق والد موصیہ صدر جماعت احمدیہ اوچ شریف ضلع بہاولپور۔

گواہ شد:- قریشی محمد اشرف شاکر اوچ شریف۔ ضلع بہاولپور

مسل نمبر ۱۹۸۰۳

میں محمد اشرف شاکر ولد حکیم محمد اکرم صاحب قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۳۹ سال بیعت پیدائشی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹-۸-۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- مکان دو مالیتی ۱۶۰۰۰/- روپے جن میں نصف میرا ہے ۸۰۰۰/- روپے

۲- دکان واقع اوچ شریف مالیتی ۲۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۷۵/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- محمد اشرف شاکر اوچ شریف

گواہ شد:- حکیم محمد افضل فاروق صدر جماعت احمدیہ اوچ شریف۔

گواہ شد:- عبد القادر شکرانی۔

مسل نمبر ۱۹۸۰۴

میں غلام حسین بلوچ ولد محمد وارث صاحب بلوچ قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال بیعت ۲۳ جولائی ۱۹۶۷ء ساکن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۶/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۸۰/- روپیہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- غلام حسین بلوچ

گواہ شد:- ایم۔ اسلم۔ امتیاز نائب سیکرٹری وصایا۔ کراچی۔

گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا۔ کراچی۔

مسل نمبر ۱۹۸۰۵

میں محمد اشرف ولد چھوٹے خان صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۶۲ سال بیعت ۱۹۳۸ء ساکن عزیز آباد ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۶/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۰۰/- روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- محمد اشرف ولد چھوٹے خان صاحب کراچی عزیز آباد۔

گواہ شد:- سید عبد الکریم سعود آباد کراچی

گواہ شد:- صوفی عبد الرحمان ولد منشی غلام حسین صاحب کراچی۔

مسل نمبر ۱۹۸۰۶

میں میر ظفر اقبال احمد ولد میر محمد الدین صاحب قوم میر (کشمیری) پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹/۶/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۵۰/- روپیہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- میر ظفر اقبال احمد دار الذکر ماڈل ٹاؤن لاہور

گواہ شد:- خواجہ محمد اکرم وصیت ۱۷۷۱۱ مرکزی سیکرٹری وصایا لاہور

گواہ شد:- نذیر احمد علامہ اقبال روڈ لاہور

قائدین مجالس اپنی مساعی سے آگاہ کریں

اطفال الاحمدیہ کو سترہ آیات زبانی یاد کرانے کے سلسلہ میں قائدین مجالس کا ایک فرض ہے کہ وہ اپنی مساعی سے مرکز کو ساتھ کے ساتھ آگاہ کرتے رہیں اس اعلان کے ذریعہ جملہ قائدین مجالس کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس سلسلہ میں اپنی مساعی سے فوری طور پر مرکز کو آگاہ کریں۔

مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

تفسیر سورۃ فاتحہ شرح بخاری شریف۔ تاریخ احمدیت کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے ادارۃ المصنفین

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی اور صحت اور
صفائی کے لئے بہترین سرمہ جو متعدد جڑی
بوٹی کا سیاہ رنگ جوہر ہے
بچوں بڑوں سب کے لئے مفید ہے
قیمت فی شیشی ۔ سوا روپیہ

سرمہ خورشید

ایک لاجواب اور عجوبہ روزگار
سُرمہ
آنکھوں کی ہٹیلی امراض خارش
پانی بہنا۔ بھینگی، موتیا، کرکرے
وغیرہ کے لئے لاجواب تحفہ
قیمت فی شیشی ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون ۳۸

درخواست دعا

بیمار ہیں۔ جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔
(محمد شفیع حوالدار نشتر لائل پور۔

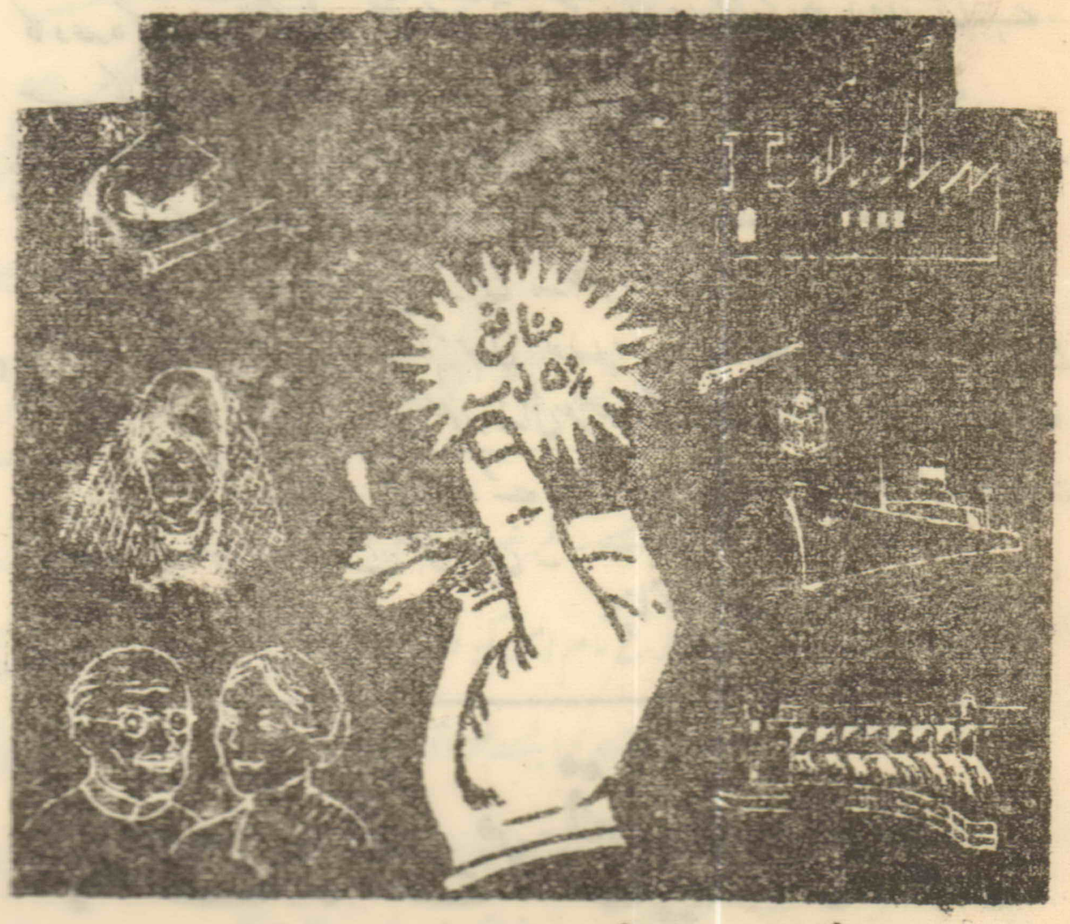

ایک پنتھ دو کاج

پوسٹ آفس سیونگ بینک میں بچت جمع کرانے سے آپ کو بھی فائدہ اور آپ کے ملک کو بھی فائدہ۔ ایک طرف تو آپ اپنی بچت اور اس کے منافع کی رقم سے اپنے لئے اور اپنی اولاد کے لئے بہتر زندگی کے سامان مہیا کر سکتے ہیں۔ دوسری طرف آپ کی بچت تعمیری کاموں پر صرف ہوتی ہے ملک کے تعمیری اور تحقیقی ادارے ذرائع آمد و رفت اور چالنا بندرگاہ اور تربیلا بند جیسے عظیم منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جو سرمایہ لگایا جا رہا ہے اس میں وہ رقمیں بھی شامل ہیں۔ جو آپ پوسٹ آفس سیونگ بینک میں جمع کراتے ہیں۔

پوسٹ آفس سیونگ بینک میں نفع بھی سب سے زیادہ ملتا ہے

منافع کی شرح

عام حسابات پر ..... ۵½ فیصد

میعادی حسابات پر

۶ ماہ یا زائد اور ۱۲ ماہ سے کم عرصہ کے لئے	۵¾ فیصد
۱۲ " " ۲۴ " " " " "	۶ "
۲۴ " " ۳۶ " " " " "	۶¼ "
۳۶ " " عرصہ کے لئے	۷ "

پوسٹ آفس سیونگ بینک

POB-1/69

دو ہزار برس کے تین تاریخی عجوبے

۱۔ مکتوب سکندریہ چشم دید شہادت واقعہ صلیب کو پڑھ کر آپ محسوس کریں گے گویا آپ نے واقعہ صلیب کو آنکھوں سے دیکھ لیا۔ قیمت صرف ڈیڑھ روپیہ انگریزی ایڈیشن نایاب ہو چکا ہے۔

۲۔ **مقدس کفن** یعنی وہ چادر جس میں حضرت مسیح علیہ السلام کو صلیب سے زندہ اتارنے کے بعد لپیٹا گیا۔ اس کی مکمل تاریخ مع فوٹو مفت ہر خریدار مکتوب کو

۳۔ **حضرت مسیح کشمیر میں**۔ صلیب کے واقعہ کے بعد کشمیر میں پہنچنے کی مکمل داستان مع دلائل قرآن و حدیث و تاریخ صحیحہ قیمت اڑھائی روپے، ڈیڑھ روپیہ اعلیٰ و اوسط۔

حکیم عبداللطیف شاہد تاجر کتب و افضل بروز گول بازار ربوہ شریف

اعانت کے مختلف طریقے

اسلام و احمدیت کی ٹھوس علمی خدمت کرنے والے ماہنامہ الفرقان کی اعانت آپ کئی طریق سے کر سکتے ہیں:۔ (۱) خود خریدار بن کر (۲) دوسروں کو خریداری کی تحریک کر کے (۳) دوسروں کے نام جاری کروا کر اور (۴) اپنی ضرورت کی اسلام و احمدیت سے متعلق جملہ کتب مکتبہ الفرقان سے طلب کر کے، رسالہ کا سالانہ چندہ چھ روپے صرف۔ (مینیجر الفرقان ربوہ پاکستان)

نوٹس

سالانہ اجلاس عام دی ایشوا فریقین کمپنی لمیٹڈ۔ ربوہ

دی ایشوا فریقین کمپنی لمیٹڈ ربوہ کے حصہ داران کا سالانہ اجلاس عام مورخہ ۱۲/۶۹ بعد منگل بوقت گیارہ بجے صبح کمپنی کے رجسٹرڈ آفس میں مندرجہ ذیل امور کے لئے منعقد ہو گا۔

۱۔ ڈائرکٹرز کی رپورٹ۔ کمپنی کا بیلنس شیٹ۔ حساب نفع و نقصان برائے سال مختتمہ ۳۰ ستمبر ۱۹۶۹ء بغرض منظوری

۲۔ آڈیٹرز کا تقرر و تعین معاوضہ

۳۔ ریٹائر ہونے والے ڈائرکٹرز کی جگہ نئے ڈائرکٹروں کا انتخاب

۴۔ دیگر امور باجازت چیئرمین۔

ظہور احمد چیئرمین
بحکم بورڈ آف ڈائرکٹرز دی ایشوا فریقین کمپنی لمیٹڈ۔ ربوہ

خریداران الفضل کے لئے ضروری اعلان

جو خریدار احباب جلسہ سالانہ کے موقع پر اخبار الفضل کا چندہ جمع کروانا چاہیں۔ یا اپنے اخبار سے متعلق کوئی بات دریافت کرنا چاہیں یا کوئی ہدایت دینا چاہیں ان سے یہ درخواست ہے کہ وہ اپنا خریداری نمبر جو ان کے پتہ کی چٹ پر ہوتا ہے وہ ضرور ساتھ لیتے آویں تاکہ حساب کتاب میں کسی قسم کی کوئی دشواری پیش نہ آئے۔

بصورت دیگر بروقت تعمیل میں دشواری ہو گی۔ اور خواہ مخواہ کام میں تاخیر ہو گی۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

مایوس اور لاعلاج مریضوں کے علاج کے لئے
۱۵۰ سے زائد **مجربات** کا کتابچہ
مفت طلب فرمائیں
شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

تسہیل ولادت

پیدائش کی گھڑیوں کی معادی گرد ہیں ۳/-
بچوں کو پیدائش کے بعد دینے کے لئے حب مسان ۲/-
سوکھے کی کامیاب دوا
بچوں کی چونڈی
دستوں کو روکنے کی بہترین دوا
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

فاؤنٹین پین کے لئے چائنا سٹار انک ربوہ کے ہر جنرل مرچنٹ سے مل سکتی ہے

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کے لئے ضروری ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے

۱۔ جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔

۲۔ اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

۳۔ اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لیٹی سے چسپاں کر دیں۔

۴۔ گاڑی میں چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں۔ نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں۔

۵۔ بچوں کو زیورات نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں

۶۔ اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں۔ اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام مع ولدیت اور پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔

۷۔ آپ جو ریلوے سٹیشن یا بس کے اڈے پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں۔ اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو اپنے سامان کی اچھی طرح پڑتال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستے میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

۸۔ جہاں کہیں بھی آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں۔ نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

۹۔ ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن پر، بسوں کے اڈہ پر یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی، اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہشیار رہیں۔

۱۰۔ اپنی جیب سے تمام روپیہ عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں۔ نہ ہی اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں عام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

۱۱۔ مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

۱۲۔ دوران قیام ربوہ۔ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں۔ کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

۱۳۔ اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے اعراض کریں۔ یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق اسے حکمت و دانائی کے ساتھ جھگڑے سے باز رکھنے کی کوشش کریں۔ اور ذی الرحمت سے اسے سمجھائیں۔

۱۴۔ سفر کے دوران متواتر استغفار، درود شریف، اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی، پاکستان کی فتح و کامرانی اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

۱۵۔ جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں۔ جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

۱۶۔ جلسہ کے ایام میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں

۱۷۔ امور عامہ کا دفتر جلسہ سالانہ کے دوران کھلا رہتا ہے۔ اس لئے دوست ضرورت کے وقت دفتر میں تشریف لا سکتے ہیں۔

(ناظر امور عامہ۔ ربوہ)

معلمین وقف جدید کی تقرری کے سلسلہ میں ضروری اعلان

معلمین کی تعلیمی کلاس کے اختتام پر معلمین کی نئی تقرریوں پر غور کیا جائے گا ایسی جماعتیں جو اپنے ہاں وقف جدید کا مرکز قائم کرنا چاہتی ہیں وہ مہربانی فرما کر جلد از جلد اپنے کوائف سے مطلع کریں ورنہ سال کے دوران میں ایسی درخواستوں پر غور کرنا مشکل ہوگا

۱۔ وقف زمین۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کے مطابق موجودیات دس ایکڑ یا زائد زمین وقف کریں۔ ان کا حق بہر حال مقدم سمجھا جائے گا۔ اس میں ایسی زمین شمار نہیں ہوگی جو بنجر اور بے کار ہو۔

۲۔ عارضی مراکز۔

اگر زمین وقف نہ ہو سکے تو موجودیات سالانہ چندہ وقف جدید کے علاوہ قیام مراکز کے سلسلہ میں اوسطاً دس ایکڑ زمین کی آمد کے لگ بھگ دینے کا وعدہ کریں ان کے ہاں بھی اس وقت کے لئے عارضی مرکز کھولا جا سکتا ہے۔ جب تک کہ وہ یہ رقم سالانہ ادا کرتے رہیں۔

۳۔ ایسی جماعتیں جو نامساعد حالات کی بنا پر مرکز کے قیام کے لئے کچھ بھی ادا نہ کر سکیں مگر تربیت یا اصلاح و ارشاد کے لحاظ سے غیر معمولی توجہ کی مستحق ہوں ان کو بھی حسب توفیق مدنظر رکھا جائے گا۔

۴۔ ایسی جماعتیں جو نئی قائم ہوئی ہوں اور احمدیت کے رنگ میں صحیح تربیت کی محتاج ہوں۔ وہاں بھی ابتدائی عرصہ کے لئے مرکز کھولا جا سکتا ہے پس ان امور کو مدنظر رکھتے ہوئے امراء / پریذیڈنٹ صاحبان اپنے مطالبات امیر صاحب ضلع کی معرفت بھجوائیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

جلسہ سالانہ کے موقع پر عارضی دکانیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے منتظمین جلسہ سالانہ کو یہ اختیار عنایت فرمایا ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے ایام میں صدر انجمن احمدیہ کی ملکیت کھلی زمینوں اور سڑکوں پر عارضی دکانات لگانے کی اجازت دیں کسی اور ادارہ یا صیغہ کو ایسی اجازت دینے کا اختیار نہیں دیا گیا۔ جو دوست اجازت کے خواہشمند ہوں ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی دکان ۲۰ دسمبر سے لگا سکتے ہیں اس سے قبل نہیں اور اپنی اپنی دکان یکم جنوری کو ہر صورت اٹھانی ہوگی۔ کسی صاحب کو کچی یا پختہ اینٹوں کی دکان کھوکھا بنانے کی اجازت نہ ہوگی۔ بلکہ خیمہ یا سائبان وغیرہ ہی لگایا جا سکے گا یا ریڑھی کھڑی کی جا سکے گی تاکہ اٹھانے میں آسانی رہے نیز صرف اسی جگہ دکان لگائی جا سکے گی جس جگہ کی منتظم صاحب بازار اجازت دیں جن کی طرف سے حسب سابق باقاعدہ مطبوعہ اجازت نامہ جاری کیا جائے گا۔ جس دکاندار کے پاس ایسا اجازت نامہ نہیں ہوگا وہ دکان نہیں کھول سکیں گے۔

نوٹ:۔ جو دوست پھل مٹھائی اور تلی ہوئی اشیاء کی دکان لگائیں گے ان کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے ساتھ چھلکے یا کاغذ وغیرہ پھینکنے کے لئے مناسب برتن رکھیں تاکہ بازار صاف رہے۔

(دفتر جلسہ سالانہ)

گم شدہ رقم کی تلاش۔

۵ دسمبر ۱۹۶۹ء بروز جمعہ دو اور تین بجے دن کے درمیان ایک عدد بٹوا جو کہ ملیشیا کپڑے کی ایک تھیلی میں تھا بہشتی مقبرہ کے احاطہ میں کہیں گر گیا ہے جس کے اندر ۳۶ روپے ہیں اگر کسی دوست کو ملے ہوں تو خاکسار کو پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں (چوہدری خیر دین کارکن بہشتی مقبرہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴